کتب خانہ خاص

نقل و دستخط و مہر کتب خانہ اکمل الحکما افضل الشعرا شاعر آل محمد عالیجناب مرزا محمد جعفر صاحب اوج واسطے بعض کلام معجز نظام جناب الدعلام طاب ثراہ کے جو منقسم ہو جس جلد و منیں مشمولہ کتب خانہ دیا ہے اور تصحیح کا اقرار کیا ہے وقت اشتہار کا اصل کا اسی بات کا صادق آتا کا تبون سے تحریر

کتب خانہ اوج
خاندان آل محمد

صُبَّتْ عَلَيَّ مَصَائِبٌ لَوْ أَنَّهَا ۔ صُبَّتْ عَلَى الْأَيَّامِ صِرْنَ لَيَالِيَا

تصنیف شریف افصح الفصحا ابلغ البلغا فخر المتقدمین استاد المتاخرین المحقق الکامل الادیب المدقق البارع الاریب برگزیدہ رب قدیر جناب مرزا سلامت علی دبیر اعلی اللہ درجاتہ فی الجنان

جلد دوم
مسمیٰ بہ
دفتر ماتم

حسب فرمایش جناب مکرمت انتساب مرزا تصدق حسین صاحب دبیر باہتمام جناب قاری یعقوب علی خان صاحب نصرت بعد مقابلہ تمام و تصحیح مالا کلام بمقام لکھنؤ محلہ گولہ گنج

در مطبع شوکت جعفری باہتمام کارپردازان مطبع حلیۂ طبع پوشید

یہ کتاب خاص ملک اکبر جعفر اثنا عشری کے ہے دیگر صاحبان ملاحظہ نفرمائیں اور جس کتاب پر مہر یا دستخط صاحب فرمایش نہو وہ مال مسروقہ قیمت ۳ علاوہ محصول ڈاک وغیرہ اشتہار اور دزدی تصور کیا جائیگا جو صاحب کو خریداری منظور ہو علاقہ آخر سے خط فرمائیں اور حق تصنیف بحق مہتمم محفوظ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۱۳

اک روز روزہ دار روانہ وہ کربلے کو ہوئیں
باران نزول رحمت بلا کے لئے زمین میں
اس ابن کی حیات کی ہوا کے لئے زمین میں
سے وہ تیغ زہر سے کا مرا کے لئے زمین میں

زخمی ہوا امام تمہارا نماز میں
ظالم نے روزہ دار کو مارا نماز میں

۱۴

ماہ مبارک رمضان اور ضرر اکا گھر
افطار کا وہ روزے کا وہ توقیر کی سحر
وہ ضرب اور وہ سجدے میں ابن خدا کا سر
وہ تیغ ظلم کی نصرت دو دن

فوارے خون کے زخم جبین سے بہا کئے
سجدے میں آپ ربی الاعلی کہا کئے

۱۵

دن کی گھڑی اسی ابن ملجم کا خون ادا ہوا
سر آج واویلا سے ضربت کا جدا ہوا
اور کربلا میں ذبح بہتر کا بلا ہوا
خنجر سے دبا میں بندھا ادا ہوا

چلاتے ہیں نبی مرا داماد مر گیا
جبریل پیٹتے ہیں کہ استاد مر گیا

۱۶

جس دم کہ ضرب تیغ سے ہوا وہ روزہ دار
روزے سے روزہ دار کا خون آلودہ روزہ دار
حضرت خدا کا بیاں آہ وہ روزہ دار
بیچ تیغ ظلم کا ہوا وہ روزہ دار

غم سے ہر ایک پنجتنی بیقرار ہے
مہمان تین روز کا وہ روزہ دار ہے

۱۷

مسجد میں شور و شین ہے حسین ہر طرف
ایمان سے بے صبر سید ہر طرف
زخم کا سر بہتے ہوا وہ
حسین کے سر سے بھی الم ہوا وہ

زہرا نے بال کھولے نبی ننگے سر ہوئے
تم بے امام اور حسن بے پدر ہوئے

۱۸

سب کی صف ماتم بچھی زمین
جبریل کے سر پہ سر نمازی زمین
ارض و سما میں پھٹ گئے وہ زمین
الیاس بیٹے ہیں خضر سر زمین

چلاتے ہیں خلیل ستم یہ نیا ہوا
اے کعبۂ خدا ترا مولود کیا ہوا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کمسن کئی یتیم شہ داور کے ہیں ہائے
عباس نامدار ابھی نو برس کے ہیں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نالاں ہے عرش رو رہے گا رب قدیر کا
تابوت جب اٹھے گا جناب امیر کا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سنتے ہو جبرئیل نے اسوقت کیا کہا
وہ ہو گئے [illegible] المرتضیٰ کہا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تربت میں بھی ہیں بیٹوں کے گھر میں یہاں بھی ہیں
شاہ نجف وہاں بھی ہیں اور یہاں بھی ہیں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جب یا علی کہا وہیں موجود ہو گئے
حیف اندنوں جہان سے نابود ہو گئے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رلوایا نانا جان کو دارالسلام میں
بن باپ کا کیا ہمیں ماہ صیام میں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وحشت نما سب آج بھی آہ و فغاں میں ہے
[illegible] سب کا مقتدی ہادی جہاں نہیں ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شیر خدا کا سر تہِ شمشیر ہو گیا
مسجد میں وقت صبح یہ اندھیر ہو گیا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لیکن جبیں کے زخم پہ رومال باندھ دو
میرا سر شگافتہ اے لال باندھ دو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اب درد کیسا اے اسد ذوالجلال ہے
ہاتھوں سے سر پکڑ کے کہا وہ ہی حال ہے

اگر جلو مین روح امین ننگے سر چلا
لاشہ کنندہ در خیبر کا گھر چلا

روشن کرو جہان مین تم اپنے نام کو
صدقہ اوتارو شاہ نجف پر غلام کو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بابا کو میرے جلد جو گھر مین نہ لاوگے
تو سر برہنہ مجکو بھی مسجد مین پاوگے

رکھ رکھ کے ہاتھ آنکھوں پہ سب خلق ہٹ گئی
پھیلا کے ہاتھ لاش سے زینب لپٹ گئی

سیدانیو زنڈاپے کے غم سے پناہ دو
صدقہ اوتارنے کو مین آتی ہون راہ دو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پردیسے ننگے سر تو ابھی کیون نکلتی ہے
کیا حلق پر حسین کے تلوار چلتی ہے

جلد آئے زخم سینے کو مرہم لگانے کو
بولا کوئی حسین گئے ہین بلانے کو

اس لال بے بہا کو مین والی پہ وار دونگی
شاہ نجف پہ در نجف کو اوتار دونگی

[illegible]	[illegible]	[illegible]
خیر النسا سی بی بیاں جنت میں سوتی ہیں ہاں ہنسی جو بے نصیب ہیں وہ ہوتی ہیں	جز خنجر دو دم کوئی ہمدم نہ ہوئیگا زخم نکا تیرے بخیہ و مرہم نہ ہوئیگا	دو دن کے بعد رنج و قلق سے فراغ ہے گڑے نئے گلے میں ہیں سیر باغ ہے
[illegible]	[illegible]	[illegible]
صدقے میں لاکھ جان سے [illegible] یہ کربلا میں ہوئیگا قربان [illegible]	شہ آدمی کہ ہل گئے دل سب کے سینے میں گھرائی حسرت سے بیٹھ پیمبر مدینے میں	کہتا ہے یہ کہ زہرا تراپنا کر چکا کسکی دوا کرون میں آقا تو مر چکا
[illegible]	[illegible]	[illegible]
وہ بولے ایسے وقت [illegible] [illegible]	ہاں نکو نکالیہ محل ہو کہ مرہم کا کام ہے ہاں جان کی تو خیر یہ نازک مقام ہے	امت کے دلمیں بغض رسالت پناہ ہے گھر فاطمہ کا روز بروز اب تباہ ہے

زینب پکاری کوئی ہے سلطان الوداع
بابا کے مہربان [illegible] الوداع
[illegible] کا سالار الوداع
[illegible] یتیمان الوداع
[illegible]

ایسی بھی کارگر کوئی ضربت ہمین ہوئی
کیسی یہ عید آئی کہ پہلے غمین ہوئی

زینب پکاری [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نانا کے پاس آج تمھین شام ہوئیگی
یان زینب انتظار مین حشر تلک روئیگی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہوتے جو آج وہان مددگار سے
روتے لپٹ لپٹ کے علی کے مزار سے

[illegible] اہل بیت کی بستی [illegible]
[illegible]
[illegible] زینب [illegible]
[illegible]

شیعو چلو جنازہ دیون کا دم نکلتا ہے
تابوت بادشاہ دو عالم نکلتا ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لاش علی نے دی یہ صدا شور و شین سے
زینب لگا ہے باں حسن اور حسین سے

تمام شد

۴۳

[illegible]

شمشیر خدا ہیں سپر شاہ عرب ہیں
خالق کے سوا قبضہ میں اس تیغ کے سب ہیں

۴۴

[illegible] نگاہ علمدار

مسجد میں ظہور انکا مشابہ ہی سحر سے
خورشید سپیدی سے نکلتا ہے یہ گھر سے

۴۵

[illegible]

یہ والی اقلیم ولایت کا ولی ہے
تصویر تولائے حسین ابن علی ہے

۴۶

[illegible]

وہ خنجر کہ شیراز کشائے جز و کل ہے
عباس کی تلوار کے اک وار کا غل ہے

۴۵

[illegible]

یکتا ہے یہ گل ہشت جناں کے چمنوں میں
یوسف ہے یہ اک چرخ کے نو پیرہنوں میں

۴۶

[illegible]

مالک ہیں بڑے رتبہ و توقیر کے عباس
عباس کے شبیر ہیں شبیر کے عباس

۴۹

[illegible]

نقشے وہ کھینچیں مصرع اسرار تماکے
حل ہو کر مرقع میں یہ الہام خدا کے

۵۰

[illegible]

دو آئینوں سے رعب خدا صاف جلی ہے
وہ ایک رخ انکا ہے اور ایک رخ علی ہے

۵۱

[illegible]

ماہ یا ہے ان نزدیک کی اور دور کی آنکھیں
سب حسن کے رخسار ہوں سب نور کی آنکھیں

[illegible]

انصاف خدا ترہے کے حکم ہو کہ یوہین ہے
اتنوں مین کوئی ثانیِ عباس نہین ہے

[illegible]

شاہِ شہدا زیب دہ روی زمین ہے
پر شاہ شہیدان کا علمدار نہین ہے

[illegible]

یکتائی کے میزان مین لال اسکا تلے گا
عقد اس سے جو باندھو گے تو عقدہ یہ کھلے گا

[illegible]

ہو کیون نہ وہ بی بی شرف ماورعلیا
فرزند ہی عباس سا وارث ہی علی سا

[illegible]

رایت جو علم شہ کی بپہر کرے گا
وان کون علمداری شبیر کرے گا

[illegible]

تھی عقد کی رغبت جو دل شاہ شہان مین
نزدیک تھا حوران جنان آئین جہان مین

[illegible]

حسرت ہی جو اللہ مددگار ہو بابا
لشکر ہو پر ساتھ علمدار ہو بابا

[illegible]

زہرا کی کنیزون مین وہ سردار جہان ہے
سرخیل شہیدان کے علمدار کی مان ہے

[illegible]

اقبال خرام فلک اجلال کا چمکا
پیغام و سلام اوس سے کہا شاہ امم کا

انجمن ترقی اردو کتب خانہ خاص

١٦

[illegible]

اس رشتہ سے ہم رشتۂ افلاک کرے گی
ذرہ ہوں مجھے خاک سے وہ پاک کرے گی

١٧

[illegible]

دیتے ہیں غذا بھوکوں کو مسکین کی خاطر
مسکین غذا لایا ہے مسکین کی خاطر

١٨

[illegible]

پوچھا میرا داماد پیمبر کا وصی ہے
بولا کہ ہاں نام خدا نام علی ہے

١٩

[illegible]

مقدور جہیز اونکے موافق نہیں رکھتا
کچھ نذر و تصدق کے بھی لائق نہیں رکھتا

٢٠

[illegible]

پیدا جو کیا کعبہ میں قدرت ہے خدا کی
بخشی جو امامت یہ عنایت ہے خدا کی

٢١

[illegible]

ہے یہ برکت نام مبارک میں اسی کی
گرتے ہوئے تھم جاتے ہیں کتنے ہی علی

٢٢

[illegible]

گر ملک تیری کوئی فلک گو کہ زمین ہو
لکھ دے کہ ترا نام بھی تا عرش بریں ہو

٢٣

[illegible]

مطلوب ہو گر دختر نادار تو یہ ہے
لونڈی ہے یہ خدمت ہو درکار تو یہ ہے

٢٤

[illegible]

دھیان اونکو ہو تو لونڈی کی غریبی کا بھی
لونڈی کلمہ بھی تو [illegible]

٢١ تھی دو خزانہ ایک ایسی مسی کہیں میں [illegible] دل خون ہوا ان بیبیوں کا دیکھ کے یہ دم	٢٢ بیاہ وہ دن تھا کہ آلِ نبی جو بجے تھے تازہ ہر غنچہ عبدین عید سی تھی صبح شب قدر وہ بیاہ رات علی کی	٢٣ دار مسرت سے عباس جس کا دیکھا اس قبلہ کا بیٹا ہے یہ کہنا ایک ایک دوڑ دوڑ کے اس کو دیکھا
تقاضے سکینہ کی وہ مظلومہ جو ہان بھی اک نہر فرات آنکھوں سے ہر وقت رواں تھی	کثرت وہ ستاروں کی شب جلوہ فگن تھی افشاں کا جھرمٹ تھا کہ عقد پرویں تھا	جتنے تھے براتی وہ رہے راہ گذر میں تنہا یہ در علم گیا بیاہ کے گھر میں
٢٤ جو دولت ایمان ہے سب امر دوران عیان تھا جو مہر وہ نشانی پیر یہ جو وہ پاک وہاں تھا وہ بلقیس سلیمان	٢٥ آج تھی عجب چاند وہ منہ کی لالی بھولی پھولی خوشبو لالے کی تنگی میں بھی لب جاں باز علی کی	٢٦ حجلہ میں تصویر آئے گی [illegible] سب [illegible]
رخ اپنے ہی پرتو کے جو برقع میں نہاں تھا خورشید صفت گنبد میں مخفی و عیاں تھا	موباف زری نظم کیا کاہکشاں کو مضموں بھی جو ٹی کا ملا اہل زباں کو	حجلہ میں عجب نور کی کشتی نظر آئی آراستہ پوشاک بہشتی نظر آئی
٢٧ حجرے میں جو حیدر کے بہو آئی فانوس میں اک شمع درخشاں نظر آئی بیٹے کو بلائیں جو وہ دم چلے کہا کے مری بہو آئی	٢٨ ان کا جو ہے ساتھ جو جوان آج ہے دولہن کی وہ دلہن ہے	٢٩ وہ نازنین جو بس تھا [illegible] نکلا فرش کے [illegible] دیکھا
اب فخر عرب قوم ہماری ہوئی بیٹیا نسبت شہ مردان سے تمہاری ہوئی بیٹیا	تنہا سا تھا ہر اک وقت خدا اپنے ولی کے آئی تھی ندا ہم بھی براتی ہیں علی کے	فرمان خدا سے یہ منادی نے ندا کی لے زوجہ حیدر یہ عنایت ہے خدا کی

۳۰

[illegible]

شبیر ہے عباس خوش اطوار نہیں ہے
سردار ہے دنیا میں علمدار نہیں ہے

۳۱

[illegible]

پیر مارا یہ کی صبح غضب شام غضب ہے
عاشور کی ظہرین کا انجام غضب ہے

۳۲

[illegible]

اطاعت نہ کروں میں جو حسین ابن علی کی
تو ہمی نہ خدا کی نہ تمہاری نہ نبی کی

۳۳

[illegible]

ہم ماتم شبیر پہ امداد کریں گے
زہرا ابھی اسی غم میں موئیں ہم بھی مریں گے

۳۴

[illegible]

پہلے ترے بیٹوں پہ رواں تیغ ستم ہو
پھر بوسہ گہ احمد مختار قلم ہو

۳۵

[illegible]

جنت سے پیمبر کی ندا آئی میں شاہد
اور عرش سے آواز خدا آئی میں شاہد

۳۶

[illegible]

جائے گی زیادہ تمہیں بیٹوں سے علی کے
عباس کو اپنے کہ نواسوں کو نبی کے

۳۷

[illegible]

ایمان پکارا یہ نہیں وقت حیا کا
اقرار کرو شاہ شہیداں کی ولا کا

۳۸

[illegible]

کونین میں دولت تھی جو تسلیم و رضا کی
اسباب جہیزی میں نہیں حق ذی علا کی

وله [illegible]	وله [illegible]	وله [illegible]
باہر سے محافہ جو گیا بیاہ کے گھر میں ستاروں نے پھر گشت نہ کی راہگذر میں	اندھیر تھا فتنہ کا دھواں چشم فلک میں روشن تھے چراغ آنکھوں کے فانوس فلک میں	نقش او سبہ ہر باریک مگر خط سی جلی ہے یہ دستخط خاص قدیر ازلی ہے
وله [illegible]	وله [illegible]	وله [illegible]
بیتہ میں ملائک کے مقابل تھیں کنیزیں بالائی زمین عرش کی حامل تھیں کنیزیں	دروازے پہ نعلین بھی چادر بھی گری تھی انبوہ میں سر ننگے یہی بی بی کھڑی تھی	این بدر شبستان شہ بدر و حنین است این مادر عباسؑ علمدار حسینؑ است
وله [illegible]	وله [illegible]	وله [illegible]
باہر سے منادی ملک حور نے ہم تن سب حلقہ بگوش شان شہنشاہ امم تن	کھیا و فنون کی آداب شناسی کا بیان ہے کیسی تھیں لونڈی [illegible] فرماتی تھیں بانو	اللہ کرے لوح جبین پر یہ لکھا ہو شبیر پہ لونڈی مع اولاد فدا ہو

[illegible]

جوش ہو کے او فیض بخشش معبود کو ڈھونڈھا
داماں میں برہنہ مقصود کو ڈھونڈھا

[illegible]

تعبیر مجسم نظر آنے لگی جہاں کو
رویا میں آئی چاند کی وہ بیٹی ماں کو

[illegible]

کونین کے مختار کی تعظیم کو اٹھا
[illegible] سردار کی تعظیم کو اٹھا

[illegible]

فرمایا مقدر میں ترے چار پسر ہیں
پر تین خلف تارے ہیں عباس قمر ہیں

[illegible]

یہ عشق کسی طفل شکم کو ہے کسی کا
ہر وقت لیا نام حسین ابن علی کا

[illegible]

یہ ترک ادب جیٹھ بچایا کرو اماں
عباس کو گرد انکے پھرایا کرو اماں

[illegible]

بھیجیں گے درود اور صلوٰۃ ارض و سما بھی
جنات بھی انسان بھی املاک بھی خود خدا بھی

[illegible]

ہم آپکے فرزند میں تعظیم یہ کیسی
کیوں گرد مرے پھرتی ہو تکریم یہ کیسی

[illegible]

اس چاند نے جو وقت سحر جلوہ گری کی
سورج میں وہی تھی چراغ سحری کی

[illegible]

کدن تھی پیاس ... کی کمی ظلم عدو سے
بیت کا ہو غسل جراحت کے لہو سے

[illegible]

زبان تیسرے دن از رو ہ حمیدہ کا ہوا خشک
عباس کا منہ خشک تھا لب خشک گلا خشک

[illegible]

ہوا و سلی تری بازو ی شبیر کے قابل
قابل حمزۂ شیر انکے یہ اس شیر کے قابل

[illegible]

ہر روز تقاضا تھا علمدار کا ہم سے
آج خدا نے یہ دیا اپنے کرم سے

[illegible]

او تیس برس شوق شہادت میں جس کے گئے
ہم تیسرے دن پیاس میں پانی پہ چین گئے

[illegible]

شبیر جو حیدر کو بلا لائے محل میں
دو لائے تسلی کے بہم آئے محل میں

[illegible]

ماں کی ... تاکید ہوئی کلک قدر کو
عباس کا چاند لکھا لوح قسمت پر

[illegible]

... کی فکر انکے لبی جو شہ دین کو
ابلق لکھا کہ لے آئے فلک کا و زمین کو

[illegible]

مشکل ہو ... فاقت تعلق الصدق ہی کی
عباس ہجت ... کرو تشنہ لبی کی

[illegible]

اک تن سے کوئی آہ یہ تقریر نکالے
اک آنکھ سے شمشیر نے دس تیر نکالے

[illegible]

اک غول کو یاں لاتے ہیں جو ذبح کے شتے
دو زخ میں لیے جاتے ہیں جو ذبح کے قوم

[illegible]

یہ ہاتھ کیے پلۂ میزان میں
اس غول یہ تقسیم ثواب ان کا کرو

[illegible]

ہر عضو بدن بازوی شاہِ دو جہاں کا
جوہر تھا یداللہ کی شمشیر زباں کا

[illegible]

اس حادثہ کو سنکے لرز جائیں گے
روتے ہوئے زہرا کے قریب آئیں گے

[illegible]

ساتھ اپنے انہیں خلد میں لیجائیں گے بابا
بخشائیں گے بخشائیں گے بخشائیں گے بابا

[illegible]

ہر چار وہ معصوم رہا ان کو کریں گے
بالکل حسنات اپنے عطا ان کو کریں گے

[illegible]

عباس نے شانے رہِ خالق میں دیے ہیں
حضرت کے نواسے پہ یہ قربان کیے ہیں

[illegible]

لعمد و یہ ولا ورد بھی مرا خاص ولی ہے
بند و لشا یہ فقط خاطر عباس علی ہے

maablib.com

مرثیہ

۴۱

[illegible]

قرباں ہو قضا پر کہ یہ ابھی ہیں رضا پر
نازاں ہو خدا اُنپہ یہ قرباں ہیں خدا پر

۴۲

[illegible]

اب جلوۂ رخ دیکھ کے حیران فلک ہیں
ذروں کی جگہ خاک پہ خورشید پڑے ہیں

۴۳

[illegible]

ہمشکل نبی بہر جہاد آج چلے ہیں
یا سوئے فلک صاحب معراج چلے ہیں

۴۴

[illegible]

تن مثل سحر شامی گمراہ ہوئے ہیں
اکبر تو نہیں وارد جنگاہ ہوئے ہیں

۴۵

[illegible]

عکس چمن رخ سے عیاں قدرت حق ہے
رن گلشن جنت کے مرقع کا ورق ہے

۴۶

[illegible]

کھینچے ہوئی ہیں قہر سے تیغیں یہ دوں کی
بڑھتی نہیں پلکوں سے نگہ تیز زنان کی

۴۷

[illegible]

رضوان سے جلو باغ جناں پیش نظر ہے
قدموں پہ سلیماں کے اقبال کا سر ہے

۴۸

[illegible]

سر آمد ارباب جلالت کی ہے آمد
ہمشکل شہنشاہ رسالت کی ہے آمد

۴۹

[illegible]

غل ہے کہ خورشید ہوشمند اکی اسان
جیسے قمر انگشت رسول دو جہاں سے

[illegible]

پابوس میں ساتوں فلک اس شہ دیں کے
جلوہ جلی اسم نظر آتے ہیں نگیں کے

[illegible]

افواج ملک عرش بریں پر جو بڑھی ہیں
ساتوں ہی زمیں گاو زمیں پر جو گڑی ہیں

[illegible]

جلوہ وہ ہے یعقوب جہاں سے اگر آئے
اس چاہ میں یوسف کی تجلی نظر آئے

[illegible]

گرد اوڑتی ہے یا ہوش ٹھکانے نہیں زن کا
سیدھے یہ ہی بار رنگ اوڑا چمن کا

[illegible]

نور نظر شاہ جو گھر سے نکل آیا
حیران ہیں سب چاند کدھر سے نکل آیا

[illegible]

گو خم ہے یہ ابرو پہ روا سجدہ وہ حج ہے
سیدھی تو ہے یہ بات کہیں قبلہ بھی کج ہے

[illegible]

بے مثل ہے وہ جسکا کہ سودا ہے خدا سے
قنبر ہے فروشندہ خریدار خدا ہے

[illegible]

پروانہ و بلبل میں جو بحث کا غل ہے
وہ کہتا ہے یہ شمع ہے یہ کہتی ہے گل ہے

[illegible]

اس سر پہ دھرا تاج فقر یہ قسمہ ازل ہے
بس ہدیہ اللہ کے قابل یہی پھل ہے

[illegible]

سلکِ دُرِ دندان میں تکلف کی کوئی ہے
ہیں معنی کی لڑیاں پہ نہ نخستہ نگر ہے

[illegible]

ارباب سخن میرے دعا گو ہیں سراپا
لو مرثیہ تو آگے ہے مگر دو ہیں سراپا

[illegible]

دندان میں ہیں ترے لب دندان نہیں دیکھے
غنچے کے دہن دُرِ دندان نہیں دیکھے

[illegible]

اس منہ کے تناسب سے یہ جوہر ہوئے پیدا
پانی جو صدف نے پیا گوہر ہوئے پیدا

[illegible]

صادق جسے کہتے ہیں وہ یہ صبح ہے گلو
کاذب جو سنا ہو یہاں خورشید کا [illegible]

[illegible]

ابھروں سے زیادہ خط دستی کی سند ہے
روشن ہے یہ خط دستخطِ ربِّ صمد ہے

[illegible]

موسیٰ سے جو پوچھو شجرِ طور بتائے
اور فوجِ ملایک علمِ نور بتائے

[illegible]

نیساں سے نیساں میں بہت ہے تو نہ بر
عکس دُرِ دندان نے کیا سیر گہر نے

[illegible]

مہتاب کو بے عیب کیا داغِ جگر نے
گل کھایا ہے اس آنکھ کی پتلی کا قمر نے

[illegible]

دن شبیہوں کا پسینہ گلوں یاسمن سے ہے
ممکن نہیں ناخن سے کبھی گوشت جدا ہے

[illegible]

بینی کی زیارت کرو آداب ہٹ کر
اک جا ہوا ہے نور دو عالم کا سمٹ کر

[illegible]

حلقے ہیں وہ یا مصر کے محبوب کی آنکھیں
زائل ہو سیاہی تو ہیں یعقوب کی آنکھیں

[illegible]

دربان کہوں ابرو کو یہاں میں بجا ہے
بینی ہیں حاجب ابرو کا عصا ہے

[illegible]

دندان لب سرخ کے تمثال کو جانا
اکبر ترے منہ سے گہر و لال کو جانا

[illegible]

جلتے ہیں سر خنجر شجاعان عرب ہیں
اس نیزہ اکبر کے اک ادنیٰ ہیں وہ سب ہیں

[illegible]

پلکوں کے سوا نام کو بستر نہیں رکھا
سونا کہاں تکیہ پہ کبھی سر نہیں رکھا

[illegible]

اکبر ہیں قریب پدر آغوش زمین میں
خوشبو ہوا سیب کی تبرے شوہ دین میں

[illegible]

قائل ہیں وہ چار آئینہ کے عقل ہی جنکو
روشن نہ چراغ ایسے ہوئے کبھی ان کو

[illegible]

افسوس او سی فاطمہ کے پوتے ہیں اکبر
خود دیکھتے ہیں پیاسوں کے لیے روتے ہیں اکبر

[illegible]

ہر تیر کا دعوی یہ ہے پیکان کے ...
... ہو کے سوئے قتل ...

[illegible]

مضمون ہیں بہت پر کوئی دلچسپ نہیں ہے
اسرار ہی اعجاز ہی یہ آپ نہیں ہے

[illegible]

اکبر کو بتا سمجھے جو جھیدے غلط ہے
کہتی ہے سپر ہمیں انگشت فقط ہے

[illegible]

کہتے ہیں قدم چوم کے سب دیکھنے والے
قدرت نے تماشے کے لیے پاؤں نکالے

[illegible]

ان بات یہ قسمیں دین خلیفہ کے نمک کی
تصویر شاہ و نبی جن و ملک کی

[illegible]

مضمون تو ہیں تو وہ یہ اک بات جگر میں ہے
شمشیر کا شہاب غضب رب غنی ہے

[illegible]

بجلی کو خدا اس سے ہی سیماب کو ڈر ہے
وہ خس ہے یہ شعلہ ہے وہ پنبہ یہ شرر ہے

[illegible]

فوج آگ کے دریا کی طرح موج پر آئی
شعلوں کی طرح موج علم اوج پر آئی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بن بن کے جلوہ میں کیے ہیں تک رسالے
اور قلب کیا یاد الٰہی کے حوالے

حاصل ہیں دو عین ایک عدد ایک سا ہم سے
عین نور دو عین او نکا ہو خلق کے کرم سے

واللہ ید اللہ ہی یکتا دو سرا ہیں
قوت جو خدا ہیں ہر دم وہی دست خدا ہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اکبر میان ادواج رسولان سلف ہیں
جس طرح علیان حشم ہیں سی بانکوں کی صف میں

بتلاؤ تو وہ کون گدائے شہ دیں تھا
سن لو یہ خبر ہے کہ جبرئیل امیں تھا

ہم پردۂ ستاری و غفاری رب ہیں
ہم خنجر قہاری و جباری رب ہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

شہزادہ بڑھا آگے جو بڑھنے کو بڑھنے
ستے کی طرح ہٹ گئے اشرار لرز کے

ہم نور زمین و فلک شام و سحر ہیں
اللہ کے خورشید پیمبر کے قمر ہیں

قریب ہے مرے کنگرۂ عرش ملیں گے
اس رو سے بھی آج شہید نجس ملیں گے

۵۵
[illegible]
ہر شاخ ہی جس نخل کی افلاک کے تن
تم صبح سے پھول اوسکے گراتے ہو زمین پر

۵۶
[illegible]
آئین تمھین فقط قید ہوگئے ستمگر
اتھاو نکے پس پشت بندھے ہیں [illegible]

۵۷
[illegible]
آغاز بلا یہ تھا کہ تم مجھسے جدا ہو
انجام یہ ہے کہ سر بے وارث [illegible] ہو

۵۸
[illegible]
برتر ہے نصب پالنے والیکا ہمارا
زینب ہی لقب پالنے والیکا ہمارا

۵۹
[illegible]
اب لوٹیگا جاونگہ وہ جائیگا سفر میں
زینب کے تو پہلو میں ہو شبیر کے گھر میں

۶۰
[illegible]
اکبر نے کہا فخر ہے ہمکو تو جنا پہ
نازان ہیں بنی فاطمہ تسلیم و رضا پہ

۶۱
[illegible]
کسر اس کا ہو نہ ہوا آل عبا سے
توقیت حق کی ہیں وہ ماں فضل خدا سے

۶۲
[illegible]
اعدا سے سفارش مری کیون کی نے ہمشیر
اب پردہ کہان تمکو جوان مرتے ہیں ہمشیر

۶۳
[illegible]
بے رحم نہ لیتے جو فدک بنت نبی کا
حق چھننا قیمہ تھا نہ خون ہوتا کسی کا

[illegible]

تلوار کے جوہر میں یہ مشہور جہان تھا
بجلی تھی جو قبضے میں تو بادل تہ ران تھا

[illegible]

اک پھول میں بھی پھل نہ لگا تیغ شقی کا
کھینچے نہ سپر قلعہ تھا وہ نادعلی کا

[illegible]

دو تیغوں نے کچھ رنگ سپر دور کیا تھا
سو دیدۂ جوہر کے لیے سرمہ لیا تھا

[illegible]

یوں تیغ دو دم میان سے اوس بن کی نکلی
کھینچتے ہی صدا منہ سے [illegible] کی نکلی

[illegible]

دم تن سے نہ نکلا کہ وہ چھینے کی گھڑی تھی
ڈر سے نہ چلی آئی کہ تلوار کھڑی تھی

[illegible]

دونوں طرف اکبار صفائی نظر آئی
نے ہاتھ نہ تیغیں نہ کلائی نظر آئی

[illegible]

رستم سے زمین بولی کہ بیہوش پڑا ہے
گردوں سے قضا نے کہا خاموش کھڑا ہے

[illegible]

مغفر نہ تھے سر پر جو وہ مغرور دھرے تھے
اور لٹے ہوئے دو لوہے کے تنور دھرے تھے

[illegible]

اکبر کے تصرف میں خدائی نظر آئی
جنگل میں پہاڑوں کی لڑائی نظر آئی

[illegible]

قارون کا زر گنج نہانی نکل آیا
یہ خاک وہی رن ہے کہ پانی نکل آیا

[illegible]

دم لیتی ہے ہر ظالم ناری کے بدن میں
پارہ ہے مگر آگ پہ قائم ہے یہ رن میں

[illegible]

جان قبض تو کرتے تھی پہ تشویش بڑی تھی
آگے ملک الموت کے بھی موت کھڑی تھی

[illegible]

رندوں پہ غضب دیکھ کے ساقئ اجل کے
نام اپنا قضا رکھ لیا ہستی نے بدل کے

[illegible]

خفاش بھی اس طرح نہ خورشید سے بھاگے
خورشید گریزاں ہوا یوں تیغ کے آگے

[illegible]

غل تھا کہ عجب آب ہے شمشیر دو سر میں
اس پانی کے ڈوبے ہوئے نکلے ہیں سقر میں

[illegible]

خود و سر و گردن کے ہوئے صاف دو حصے
سینہ و دہان و شکم و ران دو حصے

[illegible]

پانی آئی تو منہ تیغ سے موڑے ہوئے آئی
گردوں پہ سروں کو چھوڑے ہوئے آئی

[illegible]

سینے ہی ابھی مارا ہر اک خیرہ نگہ کو
بیوہ کیا ہر بیٹے ہی جبھا کی بہن کو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

گیا ... کی جو یہ بہانے چہرہ برین پہ
کیا دیکھتا ہو ہلالک کمان جھکے زمین پہ

ہر ایک جگہ تیر دیکھے وزن کچھ نہ زمین
پہنی تھی زرہ کا وزن بھی بہ زمین

ہر اہل سنان پر سنان ابن انس کا
ایک ایک جوان پر سنان ابن انس کا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سر تن سے بدن زین سے ہوا ... جی
اون سے او اڑا لے کہ نہ گرد اوٹھی کہیں سے

پیدل ہوے اسوار تو یون جلد وہ بھا گے
جو اڑیاں دو ہات بڑھیں پیچھے آ گئے

رہوار تھا کا وون یہ ظفر آگے رواں تھی
اوس ہاتھ میں گھوڑے کی عنان اسمیں سنان تھی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یہ تیر وہی اکبر کے جو ... کی منہ کی عیان تھی
ساون کے مہینے کی ہلال ... کی کمان تھی

اٹھارہ برس الیسے فسوس ... تم
وہ سامنے دریا ہے اری ڈوب مرو تم

تھل نیزوں سے اشکل ... زنی لگ زمین
جسطرح زبان سانپ کی ہلتی ہو دہن مین

[illegible]

دکھلاتے تھے داوا کے ہنر اہل دغل کو
پھولو نکیطرح توڑتے تھے نیزوں کے پھل کو

[illegible]

راضی تھے وہ سب قتلِ امام دو جہاں پر
کھینچا علی اکبر نے او غصین دار سناں پر

[illegible]

گرحال پہ تیرے نہ ترس کھائینگے اکبر
اصغر کی تو الفت کی علی آئینگے اکبر

[illegible]

حیرت کے سبب عقل ہر اک سر سے رواں تھی
روشن کئی فانوسوں میں اک شمع سناں تھی

[illegible]

اب میری جوانمرگ کی ورثہ اجل ہے
اکبر کی جوانی کا نہیں نیزوں میں پھل ہے

[illegible]

گردن کو فقط باپ نے بچتے ہوئی دیکھا
پھر خاک پہ خورشید کو گرتے ہوئے دیکھا

[illegible]

زیور سر دست اپنا دکھا دیتا تھا نیزہ
انگشتری چشم میں پیتا تھا نیزہ

[illegible]

آگے بھی کسی اور نہ یہ داغ سہا ہے
ہوتا ہو سیر قتل پدر دیکھ رہا ہے

[illegible]

شبیر کو اب نقشہ شمشیر دکھا دو
برچھی میں کلیجہ علی اکبر کا دکھا دو

[illegible]

مدہ نوحہ نبی کا ہے یہ فریاد علی کی
صاحب مرے ہیں فخر تو ہے شکل نبی کی

[illegible]

ہر تیغ جو نہ تھا جہر سپاہ وس اہل جفا کے
منہ ڈھانپتے تھے خاک میں باشی شہدا کے

[illegible]

گھر والے ہوئے تھے نہ جوان تھے نہ حسین تھے
جلاد بھی روتے ہیں یہ مرنے کے نہ دن تھے

[illegible]

وہ بولی کہ اک تشنہ دہن کیا ہوا تشنہ دہن آ
حضرت نے کہا آنکھوں نہیں بینائی نہیں کا

[illegible]

خون میں ترے گھر ڈوبے گو جل بھر گئی سینے
یہ پالنے والی نہ تری مر گئی پیارے

[illegible]

اس نام کی کب آج سزادار ہوں لوگو
پرسا دو میں اکبر کی عزادار ہوں لوگو

[illegible]

اوس غم میں بھی چادر رکھتی سر پاک کے اوپر
دو کونے لٹکتے تھے مگر خاک کے اوپر

[illegible]

پیارے کی بلا آل پیمبر پہ نہ آئی
ہے ہے تری آئی ہوئی سب گھر پہ نہ آئی

[illegible]

زینب تھا لقب میرا زمانے میں علی سے
اب نام ہے بیماروں کی کنبے میں نبی کی

[illegible]

گھر لوٹ لیا گیسووں والے کو بھی مارا
بیٹوں کو بھی مارا میری پالے کو بھی مارا

[illegible]

جو گرد تو سیدانیوں کی سینہ زنی ہو
سر ننگے جلو میں ترے لاشے کے بنی ہو

[illegible]

پہچانو تو ان دردرسیدوں کی فغاں کو
یہ کون ہیں جو روتے ہیں بانو کے جواں کو

[illegible]

پوتے کے لیے دادی بھی سر ننگے کھڑی ہیں
اور پاؤں لٹکتے ہوئے گودی میں پڑی ہیں

[illegible]

ہر چند قلق آپ کو ہوتا بڑے ہیں
پر شرم کی جا ہے کہ عدو سر پہ کھڑے ہیں

[illegible]

ہو ہو یہ جبین ناوک جیداد کی حناطر
ہو ہو یہ جگر نیزۂ خولاد کی حناطر

[illegible]

کیون واری لعاب ترا چھوڑی یہ کمون تن
سر ننگی آگے ترے لاشے کے چلون تن

[illegible]

چلائے بہن بھائی کو کیا ہے ڈرتی ہو تم
اکبر تو ابھی زندہ ہیں دم توڑتی ہو تم

[illegible]

ہوا متصل نالہ و فریاد میں بھی جا لی
گویا کہ یہ سب صاحب اولاد میں بھائی

۱۳۰
[illegible]
ہر روز اسے دیکھ کے ہم کرتے تھے شادی
ہے ہے بنی آدم نے یہ تصویر مٹا دی

۱۳۱
[illegible]
وہ بولی کہ آنے میں کئی برچھیاں کھا کر
دیکھو تو ذرا ہاتھ کلیجے سے ہٹا کر

۱۳۲
[illegible]
کوئی نہ رہا گھر میں میرے علی اکبر
سب مر گئے اک مرنے سے تیرے علی اکبر

۱۳۳
[illegible]
آتے ہی یہ نوشاہ چلے جاتے ہیں گویا
پڑھتے ہوئے یسین حسین آتے ہیں گویا

۱۳۴
[illegible]
یہ کیا مری قسمت مجھے دکھلاتی ہے لوگو
پیٹھ انکی کلیجے سے نظر آتی ہے لوگو

۱۳۵
[illegible]
حق دودھ کا بخشا کے سبکدوش ہو تم
والی کی خطا میں نہ بہل کر کے موے تم

۱۳۶
[illegible]
زینب نے کہا پورے سب ارمان ہوئے بی بی
لیتے ہیں مزا لال کہ بیجان ہے بی بی

۱۳۷
[illegible]
بخشا تمہیں سو جان سے پیارے علی اکبر
یہ سنتے ہی جنت کو سدھارے علی اکبر

۱۳۸
[illegible]
مجبور ہیں ناچار ہوں کچھ زور نہیں ہے
اب غم ہی کے خاطر کفن و گور نہیں ہے

[illegible]	[illegible]	جب نکلا سونا لشکر آل عبا پہ ... غش ہوا تھا ... غش ہوا فوج عمر کا فوج خدا ... غش ہوا طلعت کا نور ... علا ... غش ہوا
رُوتے ہی آئے لُوٹتے ہی رنکو چلے گئے اکبر کی لاش رکھ کے جو اصغر کو لے گئے	اک لاش خیمہ گاہ مین رکھنے نہ پائے تھے دو دوسرے کی لاش اوٹھانیکو جاتے تھے	پیاسون کے ذبح کرنیکو خنجر نکل پڑے جنت سے سر برہنہ پیمبر نکل پڑے
[illegible]	[illegible]	[illegible]
جاتا نہین ہون مین تمھین پانی پلاؤنگا مین لیٹا ہون قبر مین تمکو سلاؤنگا	گرا جو آکے لاشہ قاسم پہ رو گئی درپیش یان شہادت عباس ہو گئی	نیزے رسول حق کے کلیجہ مین تل گئے زینب کے اور فاطمہ کے بال کھل گئے
[illegible]	[illegible]	[illegible]
مشکل ہے اتنا حرف کہا درد و یاس سے بیمار و قریب مرگ ہے بچہ ہے پیاس سے	رونا یہی ہے مجھکو تو جب سر کٹائے گا رونے کو تیری لاش پہ کوئی نہ آئے گا	حیدر کے لال چار طرف لوٹنے لگے لعل کی زمین پہ دُر نجف لوٹنے لگے

[illegible]

بیکار آخرت ہو اگر منتے ہو بکے
طاقت نہیں کہ پایکے آمد جو رو سکے

[illegible]

گردن پہ تیر لگتے ہی ایسا دہل گیا
لپٹا گلے سے باپ کے اور دم نکل گیا

[illegible]

سر ننگے در پہ خیمہ کے زینب کھڑی ہوئی آن
مشکل کشا کے لال پہ مشکل پڑی ہے آج

[illegible]

انصاف ہے اہل و رو سے میرا سوال ہے
کیا اتنے سن کے بچہ کا بھی خون حلال ہے

[illegible]

فرمایئے کہ تیر مرا کارگر ہوا
اصغر کا حلق خشک رہا یا کہ تر ہوا

[illegible]

بے فوج و بے علم ہوں غریب الدیار ہوں
اور زعم میں لعینوں کے تقصیر وار ہوں

[illegible]

ہو پانی تم کہو وہ اسے ہم شتاب دیں
دیں آب تیر اسکو کہ غنچگی آب دیں

[illegible]

کا نا کھبے بھی سامنے اور سدم یاد گیئے
اس تیر کا مزا کھبے ہم وہاں بتا گیئے

[illegible]

یہ لوگ ہم کو بیکس و بے یار کر گئے
ہم ہے اجل رفیقوں کے مرنے سے مر گئے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

شمشیر بلا ہر ایک طرف سے جو آئی ہے
بیعت نہ کرنے کی یہ سزا تشنہ پائی ہے

کیا کیا نہ ظلم چار پہر میں گذر گیا
عباس اوسکا چاہنے والا تھا مر گیا

کھینچوں جو تیغ قہر ہو نازل جہان پر
ہو آسمان زمین پہ زمین آسمان پر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

زہرا نہ بال کھولے نہ غمگین رسول ہو
اب بھی اگر یزید کی بیعت قبول ہو

واں تیغ سے جدا وہ گلوئے امام ہو
جس سرزمیں پر کہ نہ پانی کا نام ہو

پر صبر کہہ رہا ہے کہ جانے ہی دیجیے
امت کا نانا جان کی کیا خون کیجیے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

لشکر چھٹے عزیز چھٹیں اور بیٹے حسین کے
بیٹے شیر بیاسا قتل ہو پانی نہ پیے حسین

استیزہ نہ جانو فاطمہ کے نور عین کو
تم اپنا میہماں ہی سمجھو حسین کو

اک ہو زبان لرزتی ہے تن تھرتھراتا ہے
اور بو ند پانی کی نہیں کوئی پاتا ہے

[illegible]

ہو کر چتر زر شقی تر سے سر پر لگا ہوا
یہ کیا ستم ہے ہو گیا سبط نبی جدا

[illegible]

خنجر نکالا تھا جو گلِ آنکھ رشاد کی
قاتل کو دیکھ کر سر سے خیمہ نگاہ کی

[illegible]

سینے پہ چڑھ کے ذبح کیا بھوکے پیاسے کو
بیکس کو بے وطن کو نبی کے نواسے کو

[illegible]

جلوا کے سر کو بے کسی پیاس کو پیاسا کر کے تو
پیمان نبی کے نواسے سے یو چھ تو

[illegible]

قول اقتل الحسین کا ہر ستارہ ہے
شمر نے کہا کہ دھیان ہمارا ہمیں ہے

[illegible]

ہو خاطر ائمہ اثنا عشر سمجھے
خاطر سے انکی زائر شبیر کر مجھے

[illegible]

واللہ تشنگی سے زبان تھر تھراتی ہو
رضواں کو ہمرہ پانی کی آواز آتی ہو

[illegible]

یہ حیف وقت مرگ نہ دیکھا سکینہ کو
فضہ سے کہہ کر گود میں لے آ سکینہ کو

تمام شد

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اکبر کی جدائی کا تو مجھکو نہیں غم ہے
تصویر نبی مٹتی ہے یہ رنج و الم ہے

شہ سے کہا آنگاہ کر کے درد جگر سے
وہ بولے جدا ہوتے ہیں اکبر بھی پدر سے

میدان سے جنازہ ترا بس آئیگا بیٹا
اب تو نہ دولہن بیاہ کے یاں لائیگا بیٹا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اکبر جو ہوا قتل تو مر جائیگا شبیر
تصویر نبی ایسی کہاں پائیگا شبیر

اب خاک میں جاتا ہے جوانی کو ملانے
دولہا بھی بنانے نہ دیا ہائے قضا نے

لیکن نہیں بانو پہ یہ بیداد ہے لوگو
میں لٹتی ہوں پردیس میں فریاد ہے لوگو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

حق آپ کا شیر ابن رکا جی سے ادا ہو
فرزند یہ اٹھارہ برس کا نہ فدا ہو

امید ترے بیاہ کی ہر شام و سحر تھی
قسمت کے لکھے سے ہم لیکن نہ خبر تھی

دو حکم تو اب جوہر شمشیر دکھا دوں
میں آپکے بھی دودھ کی تاثیر دکھا دوں

علم

[illegible]

دواؤن کہ ہم تشنہ دہانیکے بڑی ہین
کوثر کا لیے جام علی رن مین کھڑی ہین

علم

[illegible]

تو قتل مرے سامنے ہو وے یہ غضب ہے
پر واسطے امت کے گوارا مجھے سب ہے

علم

[illegible]

اسپر جو ستم ہوگا تو غم کھائیگا شبیر
مردہ جو اسے دیکھیگا مرجائیگا شبیر

علم

[illegible]

اک عمر حسین تم مجھکو دیے جاتے ہو بیٹا
رونق مرے گھر کی لیے جاتے ہو بیٹا

علم

[illegible]

میدان میں اب ہو صاحب شمشیر کی آمد
ہشیار خبردار کہ ہے شیر کی آمد

علم

[illegible]

فرزند جوان بانو کا پیاسا جو لڑیگا
واللہ کہ بیکس پہ فلک ٹوٹ پڑیگا

علم

[illegible]

مشتاق غزا دیکھ کے اس نور نظر کو
بس تھام لیا شاہ نے ہاتھ سے جگر کو

علم

[illegible]

ہر آنکھ ہے اک نرگس مخمور شجاعت
چہرہ پہ برستا ہے پڑا نور شجاعت

علم

[illegible]

حملہ جو کیا بیچ میں لشکر کے در آیا
بجلی کی طرح سے ادھر آیا ادھر آیا

[illegible]	[illegible]	[illegible]
ہر مرتبہ جوش تھی فزون تیغ علی کی کہتے تھے ستمگار دوہائی ہے نبی کی	لیٹا ہوں زمین پر مجھے گود میں اٹھا لو مجروح ہے سینہ مجھے سینے سے لگا لو	اک آہ کا نعرہ کیا سرور نے جگر سے تھرا گیا جو عرش خدا اس کے اثر سے
[illegible]	[illegible]	[illegible]
غازی نے نظارہ کیا حسرت کی نظر سے اتنے میں ہوا نیزہ کمیں پار جگر سے	سر اپنا برہنہ کیے اور تھامے جگر کو ہر ایک طرف ڈھونڈتے پھرتے تھے پسر کو	ہے شور حرم سرا خیمہ میں فریاد و فغان کا تم لے چلو لاشہ مرے فرزند جوان کا
[illegible]	[illegible]	[illegible]
پامال کرو گھوڑوں سے ہمشکل نبی کو تربت میں نہ سونے دو رسول عربی کو	اس پیاس میں ہم خون جگر پیتے ہیں پیارے افسوس کہ تم مرتے ہو ہم جیتے ہیں پیارے	کاندھے پہ دھرو لاشہ ہمشکل نبی کو یہ چاند سی تصویر دکھا لاؤ پھوپھی کو

۴۲

[illegible]

کیا خیمہ میں آؤں کہ مری دل کو قلق ہے
ہمشکل پیمبر کا جگر سینہ میں شق ہے

۴۳

[illegible]

صورت آئی تو چھٹ جاؤنگی میں اندوہ و تعب سے
وہ بھی نہ رہی جیتی تھی میں جسکے سبب سے

۴۴

[illegible]

محتاج کفن کے لئیے اکبر مرا اب ہے
تم سوگ کے کپڑے بھی جو پہنو تو غضب ہے

۴۵

[illegible]

واللہ کہ تابوشین اب دل بہ رہا ہے
پر آپ کی غیرت کا اوسے پاس بڑا ہے

۴۶

[illegible]

اب گھر یہ مرا کاہکو پر نور رہیگا
اب ماں علی اکبر کی مجھے کون کہیگا

۴۷

[illegible]

مارا علی اکبر کو بڑا داغ دیا ہے
امت نے تمھاری مجھے برباد کیا ہے

۴۸

[illegible]

پر کان میں آتی ہے صدا شاہ زمن کی
لاش آئی ہے رن سے مرے فرزند جواں کی

۴۹

[illegible]

اس غم سے فراموش نہ تا حشر رہونگی
مرقد میں بھی ہائے علی اکبر ہی کہونگی

۵۰

[illegible]

ہمشکل کو حضرت کے کفن اوسکا میں دونگی
اور مانگتی حضرت سے اوسے [illegible]

[illegible]

بیشک جگرِ احمدِ مرسل کا جگر ہے
یہ میر خوزادہ ہے یہ زینب کا پسر ہے

[illegible]

لاشے کو دھرا شاہ نے میدان میں جا کر
دان کہنے لگے شاہ آنکھوں سے بہا کر

[illegible]

بھر نگہ لطف شہنشاہِ زمن ہو
مقبول بیانِ دوسرا امیرِ سخن ہو

تمام شد

maablib.com

maablib.com

شعر [illegible]

شعر [illegible]

شعر [illegible]

کنف اجل مین غشان مرکب امام کی ہے
نہ ہوش کوچ کا ہی نہ خبر مقام کی ہے

جو گرد راہ سے شکل حسین بھرتی ہے
بتول آن کے چادر سے پاک کرتی ہے

جمال پاک مرقع ابو تراب کا ہے
اگر بتائیے تو نام کیا جناب کا ہے

شعر [illegible]

شعر [illegible]

شعر [illegible]

کمر شکستہ تو صفدر اہی کی ذرا قمین ہے
وصال مسلم بیکس کے اشتیا قمین ہے

شتر یہ پانی کے مشکیزہ ہو سا تو جاتے مین
اور آپ تشنہ دہانی کے دکھ اٹھاتے ہین

نثار کرتا ہوں آت پہ اپنی پیاروں کو
مین بخشوانے چلا ہون گناہ گاروں کو

شعر [illegible]

شعر [illegible]

شعر [illegible]

یہ ظلم کیا ہی شقی اور اب ستائینگے
نماز عصر بھی اک دن نہ پڑھنے پائینگے

گرون نہ شکوہ حق اوس گھڑی جو ڈرتا ہون
مین بھوک پیاس کی ہمیشہ مشق کرتا ہون

پسر کو دھوپ کی آفات سے بچاتی ہے
بتول اپنی ردا آن کر اوڑھاتی ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

خبر یہ دیتا ہے دل شاہ کربلائی کو
کہ موت آ گئی کوفہ سے پیشوائی کو

دیار کوفہ سے یہ اسطرف کو آتا ہے
خبر یہ لاتا ہے پر بد خبر یہ لاتا ہے

علی کا لال ہے اور مصطفیٰ کا پیارا ہے
حسین وہ فلک دین کا جو ستارا ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اگرچہ راہ میں غمگین وہ عاشق حق تھا
مگر شفیق کی منزل میں تو جگر شق تھا

حسین ایسا جو مسلم کے غم سے روئیگا
تو اس مقام میں دنیا سے کوچ ہوئیگا

لگا کے اوسکو گلے سے امام رونے لگے
حرم بھی خیمہ کے اندر تمام رونے لگے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اگرچہ غم تھا فلک نے کیا دکھایا کر
کہ نام لیتے ہی مسلم کے روتا آتا ہے

کہاں کا قصد ہے تو نے یہ حال شاہ کیا
شتاب چل مری آقا نے تجھکو یاد کیا

ہے دل کو فکر خبر کچھ نہیں جو پائی ہے
بتا تو خیر سے کوفہ میں میرا بھائی ہے

۵۱

[illegible]

اگرچہ کوفہ میں یا شاہ آپ جائینگے
تو چین ہاتھونسے اونکے ذرا نہ پائینگے

۵۲

[illegible]

کسی طرف کو گیا کیا وہ میرا بھائی ہی
ہوئی جو بیٹون سے مسلم کو اب جدائی ہی

۵۳

[illegible]

بہا جو خون بدن کی تو غیر حالت بھی
زبان کو شدت نالہ تھی سو لکنت بھی

۵۴

[illegible]

پکاری شاہ کہ ای بھائی تو جو روتا ہی
قسم خدا کی جگر میرا ٹکڑی ہوتا ہی

۵۵

[illegible]

میں کیا کہوں ہوئی مسلم پہ جو قیامت ہی
تمہارے بھائی نے پائی وہاں شہادت ہی

۵۶

[illegible]

قریب تت ہوا اوسکی جب شہادت کا
ہوا تب اوس گھڑی مسلم کو جوش رقت کا

۵۷

[illegible]

کہا امام نے مسلم پہ آئی آفت ہی
ہمارے بھائی کا یہ نامہ شہادت ہی

۵۸

[illegible]

نہ کوئی بعد نماز عشا کے ہمدم تھا
تمہارے بھائی پہ اکبیکسی کا عالم تھا

۵۹

[illegible]

جو ہم پہ ہونا ہی وہ کربلا میں ہوئیگا
ہماری لاش پہ بھی تو نہ کوئی روئیگا

[illegible]

سفر بھتیجوں کے خط پر جو شاہ کرنے لگے
ہر ایک سطر پہ رو رو کے آہ بھرنے لگے

[illegible]

پدر کے ہجر میں رو رو کے یہ جاں کھوتے ہیں
کہ قید خانے میں بھی صبح و شام روتے ہیں

[illegible]

عجیب حادثۂ قسمت نے اب دکھایا ہے
یہ خطِ رحلتِ صغرا وطن سے آیا ہے

[illegible]

بلا کے کوفیوں نے خوب میہمانی کی
نہ وقت ذبح دی بابا کو بوند پانی کی

[illegible]

وہاں یہ دیکھا کہ تشنۂ غم سے جاں کھوتی ہیں
ہر ایک خط کو سر پہ رکھتے ملتی ہیں روتی ہیں

[illegible]

خیامِ شاہ میں سامانِ حشر برپا تھا
ہر اک زبان پہ اوس وقت ہائے صغرا تھا

[illegible]

اب اون کی لاش در کوفہ پر لٹکتی ہے
لحد میں فاطمہ رو رو کے سر پٹکتی ہے

[illegible]

ملول یہ جواب شاہ کربلائی ہے
سنانی فاطمہ صغرا کی شاید آئی ہے

[illegible]

وطن میں فاطمہ صغرا مری سلامت ہے
یہاں سفر میں عبث تمکو جوشِ رقت ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شتر سوار نہیں خط وطن سے لایا ہے
قسم خدا کی یہ کوئی سنامہ آیا ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

قسم خدا کی کہ اب غم سے ٹکڑے چھاتی ہے
تمھاری باتوں سے بوئے یتیمی آتی ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تمام اہل حرم رو کے جان کھونے لگے
شہ کو یہ جوش بکا خود امام رونے لگے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بٹھا کے زانوی اقدس پہ آہ بھرنے لگے
اوسے یتیموں کے مانند پیار کرنے لگے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ بے سبب نہیں ہے جو بخشش کا مجھکو
خبر یتیمی کی دیتا ہے دل مرا مجھکو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مرے پدر کو لعینوں نے آج مارا ہے
یتیم آج سے بہنا لقب ہمارا ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مجھے تو بالی سکینہ کے اب برابر ہے
میں تیرا باپ ہوں بیٹی تو میری دختر ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

غضب کا ظلم تری باپ پر صد آہ ہوا
شہید بھائی کی خاطر وہ بیگناہ ہوا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حصول جلد مری دل کا مدعا ہو لے
شتاب خلعت صحت مجھے عطا ہو لے

maablib.com

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آقا یہ بڑی وقت میں عباسؑ فدا ہو
خنجر نہ گلے مل تشنہ سے جدا ہو

ہے فخر جو خاک قدم آنکھوں سے وہ ہر دو عینین
نعلین عنایت ہو تو ہمسر تاج قمر دون مین

ہن بھائیکا زہراؑ کے پسر نہ کرو تم
تصویر ید اللہ لہو سے نہ بھرو تم

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اب بھی سوئے فردوس چلو گے نہ جاؤ گے
پرسا بھی حسن بھائیکو دو گے کہ نہ دو گے

ہو جاؤں فدا منتیہ یہ امید بڑی ہے
میرے لیے زہرا در جنت پہ کھڑی ہے

گر خشک گلا تیغ سے کٹوا دو گے عباسؑ
چالیس دنوں تک نہ کفن پاؤ گے عباسؑ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مرنا ہے تو میدان شہادت کا قرین ہے
پھر اٹھیاں رگڑو گے تو میرا گلا نہیں ہے

گر بعد مرے مرنیکے تم جیتے رہو گے
لاشے کو کفن دیکے بھلا گاڑ تو دو گے

دنیا سے چلی جاتی ہے تصویر علیؑ کی
عباسؑ کمر توڑتے ہیں سبط نبیؐ کی

[illegible]	[illegible]	[illegible]
جا کر کہا زینب سے کہ کچھ تمکو خبر ہے اب ٹوٹتی دم میں ترے بھائی کی کمر ہے	کس طرح سے عباس علمدار رو کے گا اب رنج کے سے یہ شیر نہ زنہار رو کے گا	کیا دیکھتا ہے اوس گھڑی وہ دیدۂ نم ہے قاسم کی دولھن لٹتی ہے گھوڑے کے قدم ہے
[illegible]	[illegible]	[illegible]
رو کر کہا دیکھو کہ وہ عازم میدان ستم ہے عباس کے دم تک تری بابا کا بھی دم ہے	آنکھوں سے جو تا حد شہ مضطر نکل آئے فردوس سے سر پیٹتے حیدر نکل آئے	فردوس میں کہیو مری جا کے حسن کو رنڈسالہ پہنا آئیے بیٹے کی دولھن کو
[illegible]	[illegible]	[illegible]
پانی جو ملیگا تو پلا جائیگا عباس [illegible] تو پھر لائیگا عباس	دو روز کے فاقہ سے ترا حال ہے ابتر اب ہو کے پیادہ ہی لڑو دشمن تو بہتر	مر جائینگے نہ انبوہ میں پھر وائیے مجھکو روضہ پہ محمد کے پہنچا آئیے مجھکو

[illegible]

تب غلغلہ یہ زمین پہ ہوا اہل جفا کا
ہشیار کہ شیر آتا ہے یہ شیر خدا کا

[illegible]

تقریر زبان پر نہ یہ لائے ادبی کی
دیکھی نہیں کیا ٹوٹی زبان تیغ علی کی

[illegible]

دور و نزدیک لب تشنہ رہ نہیں
کیا پیاس سکینہ کی تمہیں یاد نہیں ہے

[illegible]

ہے شدت غم آج رسول عربی پر
یہ تیسرا فاقہ ہے حسین ابن علی پر

[illegible]

یہ ہیبت شمشیر کا وان جوش ہوا تھا
جو ہو جو ترا دریا بھی نہ رہ پوش ہوا تھا

[illegible]

مشکیزہ سکینہ کا شمہ داغ ہوئی تیر ستم سے
بازو بھی قلم ہو گئے سقائے حرم کے

[illegible]

خود ہی تو سقا ہو بیکس پسر شیر خدا ہے
پھر آپ کے محتاج کا کیوں ہاتھ دیا ہے

[illegible]

بازو تری شمشیر سے جو قلم گئے
اب حشر تلک آپ سائل کرم ہیں گے

[illegible]

مارا گیا عباس سکینہ کو سنادو
مشتاق ہوں میں آخری دیدار دکھا دو

نمبر شمار	متعلق	صفحہ	
۱	احوال [illegible]	۳	۳۰۸ [illegible]
۲	احوال حضرت [illegible]	۷	۸۱ [illegible]
۳	احوال [illegible]	۱۷	۱۳۶ [illegible]
۴	[illegible]	۳۱	۳۵ [illegible]
۵	[illegible]	۳۵	۳۹ [illegible]
۶	[illegible]	۴۱	۴۵ [illegible]
۷	[illegible]	۴۲	۴۶ [illegible]
۸	[illegible]	۵۳	۶۱ [illegible]

MAAB 1431
مرکز احیاء آثار
maablib.com

نمبر	متعلق	صفحہ		
۱	حال [illegible]	۲	۳۰۸	[illegible]
۲	حال [illegible]	۷	۸۱	[illegible]
۳	حال [illegible]	۱۷	۱۳۶	[illegible]
۴	[illegible]	۳۱	۳۵	[illegible]
۵	[illegible]	۳۵	۳۹	[illegible]
۶	[illegible]	۴۱	۴۵	[illegible]
۷	[illegible]	۴۲	۳۴۶	[illegible]
۸	[illegible]	۵۱۳	۵۲۱	[illegible]

MAAB 1431
maablib.com

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مارا گیا عباس پیمبر کی دوہائی
بس بجھانیکا مین ہو گیا حیدر کی دوہائی

گھر جا کے تو انکو نہ جلا لو نکالو مجھکو یا
لیجانے دو لاشے کو دعا دو نکالو مین یا

عباس کے مرنیکا علم مجھکو بڑا ہے
پر آپ کے رونے کے لیے قتل کیا ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

زانو پہ ہمارے سر پر خون نہ دھر دو تم
اب فاطمہ یاں آئی ہین تعظیم کرو تم

یہ ہاتھ کٹے تن سے ملا دیجیے گا آپ
عباس کے مردے کو جلا لیجیے گا آپ

کہتی تھی کہ اب لمین نہین طاقت و توان ہے
بتلاؤ شہید مرا عباس کہان ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پھر یہ سر لا کر انہین مقتل مین دھرو نگا
اس لاش کا مین خیمہ و مرہم نہ کرونگا

قاسم کی طرح دھوپ جنگل مین سہو گا
محتاج کفن کا نہین عباس رہیگا

یہ سنتے ہی منہ دیکھ بہا روح حزین بر
بس کر دو مین لینے گئے عباس زمین پر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

شہید زہر ہین یہ وہ قتیل خنجر ہین
جو تو لو عدل کی میزان مین تو برابر ہین

نہین مزار و نہ انکے چراغ جلتے ہین
دل نبی و علی مین یہ داغ جلتے ہین

قدم سعادت کونین آکے لیتی ہے
جناب فاطمہ لاکھون دعائین دیتی ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یہان خلد عزاداری انکی ہوتی ہے
کہ روح فاطمہ زہرا جنان مین روتی ہے

نہین جہان مین ایسا غریب ہاتا ہے
رضا کیو اسطے تو خود حسین روتا ہے

بیان کرتے ہین ناجی یہ لوگ سارے ہین
رضا کے دوست ہین پیارے ہیمبر پیارے ہین

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اگر انہین یہ خورشید مرتضیٰ کہیے
بجا ہے سورۂ والشمس والضحیٰ کہیے

وہ روضہ حسین کہ روح رسول روتی ہے
وہ قبر جسپہ کہ زہرا نثار ہوتی ہے

قرار جاتا ہی ہم بیقرار ہوتے ہین
مجھے بتاؤ تو کیون زیر تیغ زہرا ہین

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یہ کیا سبب ہے جو تم شکیبا رہتے ہو
یہ غم ہے کہ ایسا جو بے قرار رہتے ہو

قرار و ہوش و خورشید سب کے کھوئیگا
تمام حشر کا بازار گرم ہوئے گا

قریب فاطمہ کا نور عین بیکس جا
شفیع حشر ہمارا حسین ہے بیکس جا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

وہ رونق جنت میں مرتضیٰ علی ہوگا
امام ہشتم جن و بشر وہی ہوگا

لیے ہوئے علم احمد کا مرتضیٰ ہونگے
اور ان کے سایہ دامن میں انبیا ہونگے

جو مجھ سے مانگے گا تو اس کو شفاعت دونگا
میں بھائی حسین تیرا آج خونبہا دونگا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بزیر تیغ جو گریاں تمہارا بھائی ہے
وہ اپنے پوتے کی تنہائی یاد آئی ہے

کہاں سویرے کنارے سے جلد آ حسین
ہر اک شہید کو پانی ملا پیاسا تو حسین

فغان میں ہونگی محمل نشین بہر حسین
مسافر ہماری کو آنکھیں ہائے حسین

[illegible]

[illegible]

زبان حال سے کہتی تھی زینب
کہ بھی بہن سے اب اپنا یہ دن
[illegible]

[illegible]

حضرت خیر الورا کی پیاری ہے
جناب فاطمہ زہرا کی یہ سواری ہے

وہ اطہر جسے مگر زیر عرش آئیگی
کہ جسے حالت زہرا نہ دیکھی جائیگی

علی و فاطمہ کا نور عین آتا ہے
شفیع روز قیامت حسین آتا ہے

[illegible]

جناب فاطمہ کس کو کیا کہتی شبیر ہے یا علی
[illegible]

وہ آتا ہے کہ [illegible]
وہ آتا ہے کہ [illegible]
وہ آتا ہے کہ کربلا میں [illegible]
وہ آتا ہے کہ [illegible]

جگر میں درد ہے میرے وفور زاری سے
اوتارو آن کے بابا مجھے عماری سے

اور ایک ہاتھ میں دستار مرتضیٰ ہوگی
وہ غرق خون سر شاہ لاتی ہوگی

علی کا لال ہے یہ دلبر محمد ہے
غریب و بیکس و مظلوم کی یہ آمد ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

زمین پہ فاطمہ چادر کو اب گرائیگی
برہنہ سر عرش خدا پر برہنہ جائیگی

کنارے ہو کہ یہاں فوج شاہ آتی ہے
ہٹو ہٹو کہ خدا کی سپاہ آتی ہے

کمر کو تھام کے عباس کی وہ روئیگی
زبان پاک پہ اکبر کا نام ہوئے گا

۴۰

[illegible]

کہو نہ ہول قیامت سے بے حواس رہیں
جو میری دوست ہیں وہ میرے آس پاس رہیں

۴۱

[illegible]

کہیں گے ختم رسل حشر تو بلا ماتم
گناہ گار زنکو لیکن نہ بھول جا ماتم

۴۲

[illegible]

ہزار حیف جو سکل کتا کا پو نا تھا
بندھا ہوا رسن ظلم سے وہ روتا تھا

۴۳

[illegible]

شفیع اپنے محبون کا آج ہوتا ہوں
حسین خاتم محشر کا میں بھی آیا ہوں

۴۴

[illegible]

بلند فاطمہؑ کی جب کہ آہ ہووے گی
ہر اک رسول کی حالت تباہ ہوئیگی

۴۵

[illegible]

تری کنیز نے تھا انکا کیا گناہ کیا
جو اہل ظلم نے ایسا مجھے تباہ کیا

۴۶

[illegible]

غم حسین سے سب انتفاع پائیں گے
تمام ساری محبون کو بخشوائین گے

۴۷

[illegible]

لٹا بتول کا گھر کربلا میں سارا ہے
تری وہ بالی حسین و حسن کو مارا ہے

۴۸

[illegible]

ذرا سا پانی بھی کچھ چیز تھا کھلا یارب
مری پسر کو نہ جلا دنے دیا یارب

بیت [illegible]	بیت [illegible]	بیت [illegible]
نزدیک ہے اب مرگ مدد کیا میں کرونگی عباس ترے لاشے کی بلا لیکے مرونگی	یہ ہاتھ نہ ہونگے تو بس اب رنج و محن سے مُردہ بھی تڑپ کر نکل آئیگا کفن سے	اب ہند میں یا شاہ [illegible] ہو حسین جاروب کش روضۂ عباس ہو حسین
بیت [illegible]	بیت [illegible]	تمت تمام شد فقط
جب نہر پہ زمین لاش مری کھینچیو بابا یہ ہاتھ مری چھاتی پہ رکھ دیجیو بابا	مشکیزہ ترا مُردے کی آنکھوں پہ دھرونگا اب لاشۂ عباس کو میں پیار کرونگا	

مرکز احیای آثار برصغیر
MAAB 1431
maablib.com